رمضان المبارک میں تعاون کا ہاتھ بڑھائیے!

عبداللطیف خالد چیمہ

مجلس احرار اسلام اپنے یوم قیام 29 دسمبر 1929ء سے آج تک نفاذ اسلام، عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور خدمت خلق جیسے شعبوں میں مثبت خدمات سرانجام دے رہی ہے، وطن کی محبت احرار کی گھٹی میں پڑی ہوئی ہے، قیام ملک کے بعد حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تھا کہ ”میں قول کا نہیں عمل کا آدمی ہوں اور پاکستان مجھے اتنا ہی عزیز ہے جتنا کوئی اور دعویٰ کر سکتا ہے۔“ اس وقت پاکستان کی سلامتی اور اہل اسلام کا عقیدہ دشمن کے نرغے میں ہے، دشمن چالاک مکار اور عیار ہے اس کی نت نئی چالوں کو سمجھ کر احرار اپنا نقطۂ نظر ساتھ ساتھ دے رہے ہیں اور نامساعد حالات کے باوجود دعوت و ارشاد، تعلیم و تربیت، مدارس و مساجد اور دفاتر ختم نبوت کا سلسلہ جاری و ساری ہے، 4 مئی 2017ء جمعرات کو ملتان میں مرکزی مجلس شوریٰ کے اجلاس میں جدید مرکزی انتخابات اور پھر 14 مئی 2017ء اتوار کو لاہور میں مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس میں کام کی ترتیب کے لیے چھ کمیٹیوں کی منظوری نے کام کو جدید اور منظّم بنیادوں پر آگے بڑھانے کے لیے راہیں نکالی ہیں، خصوصاً نوجوانوں سے امید بندھی ہے کہ وہ کام کو سنبھالنے والے بن جائیں گے (ان شاء اللہ تعالیٰ)۔ تحریک تحفظ ناموس رسالت اور تحریک تحفظ ختم نبوت کو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر جدید بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے الحمدللہ ہم چند قدم آگے بڑھے ہیں، ملک میں مردم شماری کا مرحلہ ختم ہو چکا ہے اس دوران متعدد مقامات پر قادیانیوں کی طرف سے مردم شماری فارم میں اپنی شناخت چھپا کر اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کیا گیا جس پر ہم نے متعلقہ اداروں کو آگاہ بھی کیا، قادیانی ترجمان اس پر بھی خفا ہیں کہ ہماری شناخت کیوں لی جارہی ہے کہ اس سے ہمیں خطرات لاحق ہوتے ہیں، ہم سمجھتے ہیں کہ مردم شماری کے لیے کوائف میں شہریوں سے مذہب کا پوچھنا حکومت اور اداروں کی اپنی ضرورت ہے اور اس کو چھپانا جرم ہے، سو اگر قادیانیوں کو اس سے کوئی خطرہ ہے تو اس میں قصور خود قادیانیوں کا ہے کہ وہ غیر مسلم کے آئینی تقاضے پورے کریں اور اپنی متعینہ آئینی حیثیت میں رہیں تو انہیں کوئی خطرہ نہیں ہو سکتا۔

جماعت اور اس کے اداروں کا کوئی مستقل ذریعہ کفالت نہیں، بس اللہ تعالیٰ کے سہارے پر اور آپ حضرات کے تعاون سے کام چل رہا ہے، رمضان کریم کی مبارک ساعتوں میں آپ حضرات سے پرزور اپیل کی جاتی ہے کہ زکوٰۃ و صدقات اور فطرانہ و عطیات دیتے وقت اکابر احرار و ختم نبوت کی یادگار مجلس احرار اسلام، اس کے شعبۂ تبلیغ تحفظ ختم نبوت اور شعبۂ تعلیم و مدارس و مساجد و دفاتر اور شعبۂ خدمت خلق کو ہر حال میں یاد رکھیں۔ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کی پرامن جدوجہد، جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یقینی شفاعت کا ذریعہ بنے گی اور اس سے تعاون کرنے والے اِن شاء اللہ تعالیٰ جنت کے آٹھوں دروازوں کے حق دار ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نیکی کے ہر کام میں تعاون کی خاص توفیق سے نوازیں، حاسدین کے حسد اور شرور و فتن سے محفوظ فرمائیں، امین، یارب العالمین!